Cambridge International A Level

Cambridge International Examinations
Cambridge International Advanced Level

URDU **9686/02**

Paper 2 Reading and Writing **May/June 2016**

1 hour 45 minutes

INSERT

9973143110-I

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

This Insert contains the reading passages for use with the Question Paper.

You may annotate this Insert and use the blank spaces for planning.
This Insert is **not** assessed by the Examiner.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے

ان صفحات میں امتحانی پرچے کے ساتھ استعمال کی جانے والی عبارتیں ہیں۔

یہ صفحات اور خالی جگہیں آپ اپنے جوابات کو پلان کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔
ممتحن ان صفحات کو نہیں جانچیں گے۔

This document consists of **3** printed pages and **1** blank page.

DC (NH/SG) 119339/5
© UCLES 2016

CAMBRIDGE International Examinations

[Turn over

سیکشن 1

عبارت 1 کو پڑھیے اور پرچے پر سوالات 1، 2 اور 3 کے جوابات دیجیے۔

عبارت 1

اس بحث کا مقصد یہ نہیں ہے کہ آیا انسانوں کے لیے جانوروں کا گوشت کھانا درست ہے یا نہیں۔ اور نہ ہی یہ چڑیا گھروں کے بارے میں ہے۔ دراصل اس بحث کا موضوع مختلف قسم کے کھیل اور تفریحی سرگرمیوں کے لیے جانوروں کا استعمال ہے۔

ہر وہ کھیل کہ جس میں جانوروں کو اذیت پہنچائی جاتی ہو اس پر پابندی لگا دینی چاہیے۔ ہماری طرح جانوروں کو بھی خوف، ذہنی دباؤ، تھکان اور درد کا احساس ہوتا ہے۔ اپنی تفریح کے لیے جانوروں کا شکار کرنا یا کرتب دکھانے کے لیے ان کا استعمال صرف ہمارے لیے ہی نہیں بلکہ جانوروں کے لیے بھی تذلیل کا باعث ہے۔

انسان کو قدرت نے دوسری مخلوقات کو اپنے قابو میں کرنے کی جو طاقت دی ہے اس کے ساتھ ساتھ انسان پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں تاکہ وہ اپنی طاقت کا ناجائز استعمال نہ کرے۔ کھیل یا دوسری تفریحی سرگرمیوں میں جانوروں کا استعمال انسان کے لیے ایک غیر ذمہ دارانہ فعل ہے۔

"خونی کھیل" یعنی تفریح کی غرض سے جانوروں کا شکار کرنا، انہیں گولی مارنا، مچھلی کا شکار وغیرہ یہ تمام چیزیں جانوروں کا قتل کرنے کے مترادف ہیں۔ آج کل کے زمانے میں غذا کے لیے بھی جانوروں کا شکار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس لیے کہ ایسی جگہ سے گوشت خریدا جا سکتا ہے جہاں جانوروں کو تکلیف پہنچائے بغیر مارا جاتا ہو۔

انسان اپنی کھیلوں کی سرگرمیوں میں سب سے زیادہ گھوڑوں اور کتوں کا استحصال کرتا ہے۔ گھوڑوں اور کتوں کی دوڑ میں انسان کا اصل مقصد ان پر شرطیں لگانا ہے۔ جانوروں کی فلاح و بہبود کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ گھوڑوں کی دوڑ میں اکثر گھوڑے زخمی ہو جاتے ہیں اور کبھی کبھی مر بھی جاتے ہیں۔ اور انہیں زیادہ تیز دوڑانے کے لیے چابک کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔

سرکس بھی ایک ایسی جگہ ہے جہاں انسان جانوروں پر ظلم کرتا ہے۔ جانوروں کو بھوکا رکھ کر چابک اور چھڑی کے استعمال سے انہیں کرتب دکھانے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ جنگلی جانور مثلاً شیر، چیتے اور ہاتھیوں کو چھوٹی اور غیر معیاری جگہوں پر رکھا جاتا ہے۔ ان جانوروں کو چھوٹی چھوٹی اور تنگ گاڑیوں میں ہزاروں میل کا سفر کرنا پڑتا ہے۔ ان میں سے اکثر جانور جسمانی اور ذہنی بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں۔

جانوروں کا سب سے زیادہ تکلیف دہ اور وحشیانہ استحصال غالباً "بُل فائٹنگ" یا انسانوں کی بیلوں سے لڑائی ہے۔ بعض ملکوں میں قانونی طور پر اس کھیل کا رواج عام ہے۔ اس کھیل میں ہر لڑائی کے بعد بیل کو مار دیا جاتا ہے۔ انسان کے شدید زخمی ہونے کے واقعات بہت کم ہوتے ہیں اور اس مقابلے میں کسی انسان کی موت شاید ہی کبھی واقع ہوئی ہو۔ لڑائی کے دوران بیلوں کو غصہ دلایا جاتا ہے اور ان کے جسم کو تیز دھار والے نیزوں سے داغا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ بیل زخموں سے چور ہو کر ڈھیر ہو جاتا ہے۔

سیکشن 2

عبارت 2 کو پڑھیں اور پرچے پر سوالات 4 اور 5 کے جوابات دیں۔

عبارت 2

دنیا کی تاریخ پر غور کرنے سے ہمیں یہ پتا چلتا ہے کہ مختلف ثقافتوں میں جانوروں کو کھیلوں اور مختلف تفریحی سرگرمیوں میں استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ موجودہ دور میں جانوروں کا شکار، گھوڑوں کی دوڑ اور سرکس میں جانوروں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ انسان کے لیے جانوروں کا استعمال ایک فطری تقاضہ ہے۔ ہاں اس بات سے کسی کو اختلاف نہیں ہے کہ جانوروں پر ظلم نہیں ہونا چاہیے۔ اس حوالے سے دو صورتیں قابلِ قبول ہیں۔ پہلی تو یہ کہ غذائی ضرورت یا ماحول کو صاف کرنے کے لیے جانوروں کو مارنا اور دوسری قابلِ قبول صورت یہ ہے کہ انسانی کھیلوں کے لیے جانوروں کو اس طرح استعمال کرنا کہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے۔

جانوروں کا شکار ایک معقول سرگرمی ہے۔ جنگل میں بہت سے جانور اپنی غذائی ضرورت کے لیے دوسرے جانوروں کا شکار کرتے ہیں۔ اس لیے انسان کے لیے بھی جانوروں کا شکار جائز ہے۔ مختلف کھیلوں میں جانوروں کے شکار کی ایک معقول وجہ ہوتی ہے۔ یہ صرف شوقیہ طور پر نہیں کیا جاتا۔ اس کا مقصد یا تو نقصان دہ جانوروں کو ختم کرنا ہے یا غذا کی فراہمی ہے۔ لومڑی ایک ایسا جانور ہے جس کا کوئی فائدہ نہیں ہے بلکہ اس کی وجہ سے بہت سے نقصانات ہوتے ہیں اس لیے اس کا مار دینا ہی بہتر ہے۔ لومڑی کو مارنے کے دوسرے طریقے مثال کے طور پر ان کو گولی مارنا، جال میں پھنسانا، ان کے گلے میں پھندا ڈالنا وغیرہ ان کے لیے بہت تکلیف دہ اور ظالمانہ ہوتے ہیں۔ کتوں کے ذریعے فوری طور پر ان کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ آجکل دنیا کے جدید فارموں میں جانوروں کی بہبود کے مسائل کی وجہ سے یہ بہتر ہے کہ ان جانوروں کو غذا کے طور پر استعمال کیا جائے جو آزادانہ طور پر جنگل میں رہتے ہوں بجائے اس کے کہ وہ جانور جنہیں تکلیف دہ ماحول میں کئی دنوں تک قید کر کے رکھا جائے۔

جانوروں کی بہبود اور انسانی تفریح میں ایک توازن ہونا چاہیے۔ گھوڑوں اور کتوں کی دوڑ کے شعبے میں کام کرنے والے آپ کو یہ بتائیں گے کہ ان جانوروں کی صحت اور ان کی فلاح و بہبود کا خیال رکھنا ان لوگوں کے مفاد میں ہوتا ہے ورنہ وہ جانور صحیح طرح دوڑ میں حصہ نہیں لے پائیں گے۔ وہ آپ کو یہ بھی بتائیں گے کہ اکثر جانور اس قسم کی سرگرمی سے لطف اندوز بھی ہوتے ہیں۔ سرکس ایک ایسی جگہ ہے جہاں بچے جانوروں سے محبت کرنا سیکھتے ہیں۔ سرکس میں حصہ لینے والے جانور اپنے تربیت دینے والوں اور تماش بینوں سے ایک رشتہ قائم کر لیتے ہیں۔ یہ بات درست ہے کہ جانوروں کی بہبود کے لیے سخت قوانین کی ضرورت ہے۔ اگر قوانین میں کوئی کمزوری ہے تو اسے درست کرنا چاہیے بجائے اس کے کہ سرکس میں جانوروں کے استعمال پر مکمل پابندی لگا دی جائے۔

بُل فائٹنگ کی مخالفت کرنے والے دراصل اس ملک کی ثقافت اور اس کھیل کی اصل نوعیت سے ناواقف ہوتے ہیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ بُل فائٹنگ اسپین کی ثقافت کا ایک اہم حصہ ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اس کھیل کو انسان اور درندے کے درمیان جنگ کی ایک علامت سمجھا جاتا ہے۔ بیلوں سے لڑائی کرنے والے اس فن میں بڑے ماہر ہوتے ہیں اور وہ اپنی جان خطرے میں ڈال کر میدان میں اترتے ہیں۔

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge International Examinations Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cie.org.uk after the live examination series.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.